[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No...............

Sr. No. of Question Paper	**:**	**2693**	**L**
Unique Paper Code	:	2142201201	
Name of the Paper	:	Urdu-A, Study of Modern Prose and Poetry-II (DSC)	
Name of the Course	:	**B.A. (Prog.) Urdu**	
Semester	:	II	

Duration : 3 Hours   Maximum Marks : 90

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: پانچ سوالات حل کیجئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

جب تمام بنی آدم اپنے بوجھوں کا وبال سر سے اتار چکے تو میاں وہم کہ جب سے اب تک اس مصروفیت میں سرگرداں تھے مجھے الگ کھڑا دیکھ کر سمجھے کہ یہ شخص خالی ہے۔ چناں چہ اس خیال سے میری طرف جھکے ان کو اپنی طرف آتے دیکھ کر میرے حواس اڑ گئے، مگر انھوں نے جھٹ اپنا آئینہ سامنے کیا مجھے اپنا منھ اس میں ایسا چھوٹا معلوم ہوا کہ بے اختیار چونک پڑا۔ برخلاف اس کے بدن اور قد و قامت ایسا چوڑا چکلا نظر آیا ہے کہ جی بیزار ہو گیا۔ اور ایسا گھبرایا کہ چہرے کو نقاب کی طرح اتار کر پھینک دیا اور خاص خوش نصیبی اس بات کو سمجھا کہ ایک شخص نے اپنے چہرے کو بڑا اور اپنے بدن پر ناموزوں سمجھ کر اتار پھینکا تھا۔ یہ چہرہ حقیقت میں بہت بڑا تھا، یہاں تک کہ فقط اس کی ناک میرے سارے چہرے کے برابر تھی۔

(ب)

اے بلبل ہزار داستان! اے میری طوطی شیوا بیان، اے میری قاصد، اے میری ترجمان، اے میری وکیل، اے میری زبان۔ سچ بتا تو کس درخت کی ٹہنی اور کس چمن کا پودا ہے؟ کہ تیرے ہر پھول کا رنگ جدا اور تیرے ہر پھل میں ایک نیا مزہ ہے۔ کبھی تو ایک ساحر فسوں ساز ہے جس کے سحر کا ردنہ جادو کا اتار، کبھی تو ایک افعی جانگداز ہے جس کے زہر کی دارو نہ کاٹے کا منتر، تو وہی زبان ہے کہ بچپن میں کبھی اپنے ادھورے بولوں سے غیروں کا جی لبھاتی تھی اور کبھی اپنی شوخیوں سے ماں باپ کا دل دکھاتی تھی وہی زبان ہے کہ جوانی میں کہیں اپنی نرمی سے دلوں کا شکار کرتی تھی اور کہیں اپنی تیزی سے سینوں کو فگار کرتی تھی۔

P.T.O.

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔

(الف)

ہم ہیں متاع کوچہ و بازار کی طرح
اٹھتی ہے ہر نگاہ خریدار کی طرح

اس کوئے تشنگی میں بہت ہے کہ ایک جام
ہاتھ آگیا ہے دولت بیدار کی طرح

وہ تو کہیں ہے اور مگر دل کے آس پاس
پھرتی ہے کوئی شے نگہ یار کی طرح

سیدھی ہے راہ شوق پہ یوں ہی کہیں کہیں
خم ہوگئی ہے گیسوئے دلدار کی طرح

(ب)

امید کے رخسار پر تھوڑی سی لالی تجھ سے ہے
ظلمات کی تاریک شب کچھ کچھ اجالی تجھ سے ہے
توہے ہتھیلی پر لیے اپنی روایت کا دیا
لے میرے سینے سے لہو اور تیز کر اس کی ضیا
اک ٹمٹماتی لو ہے اور تاریک ہے سارا جہاں
ہندوستاں ہندوستاں اے مادر ہندوستاں

۳۔ فانیؔ کی غزل گوئی پر تبصرہ کیجئے۔

۴۔ مجروح سلطان پوری کی غزل گوئی کی خصوصیات لکھئے۔

۵۔ مخدومؔ محی الدین کی نظم نگاری پر روشنی ڈالیے۔

۶۔ اختر الایمان کی نظم گوئی پر تبصرہ کیجئے۔

۷۔ مولانا محمد حسین آزاد کی نثر نگاری کی خصوصیات لکھئے۔

۸۔ حالیؔ کی نثر نگاری پر روشنی ڈالیے۔

۹۔ اختر الایمان کی نظم 'قبر' کا مرکزی خیال لکھیے۔